کہا کہ پاکستان کے چودہ کروڑ غیور عوام عراق کے ساتھ ہیں اور اب آزاد اور خود مختار خوشحال اور پر امن دیکھنا چاہتے ہیں' علاقائی قومی نسل اور نظریاتی تنگ نظری ہمارے لئے سب سے زیادہ تباہ کن ہے۔ مولانا مدظلہ سہ روزہ کانفرنس کے بعد کچھ روز استنبول میں بھی رہے' میزبانِ رسول ﷺ حضرت ابوایوب انصاریؓ اور دیگر صحابہ کے مقدس مزارات پر فاتح خوانی کے علاوہ آپ نے استنبول کے تاریخی آثار' مساجد اور مشہور عالم عجائب خانہ توپ کاپی وغیرہ دیکھے۔ چند سال قبل دار العلوم حقانیہ میں تعلیم حاصل کرنے والے استنبول کے مقامی طلبہ وفضلاء بھی میزبانی میں پیش پیش رہے مولانا مدظلہ ۲۰ر دسمبر کی رات استنبول سے واپس وطن تشریف لائے۔

جمعیت علماء اسلام کے مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس:

گزشتہ دنوں جامعہ میں جمعیت علماء اسلام کے مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس حضرت مولانا قاضی عبداللطیف 'سینئر مرکزی نائب امیر کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں قائد جمعیت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ مہمان خصوصی تھے۔ اجلاس میں ملک کے نظریاتی شناخت مٹانے اور ملک کو سیکولر سٹیٹ بنانے کے خلاف ملک بھر میں ''دین بچاؤ تحریک'' شروع کرنے پر اتفاق ہوا۔ اس تحریک میں ملک بھر کے تمام مکاتب فکر اور دینی دردمند جماعتوں سے رابطہ کیا جائے گا۔ ''تحفظ حقوق نسواں'' بل کے بارے میں جمعیت سپریم کورٹ جانے کے بارے میں قانون دانوں سے مشورہ کرے گی اس کے بارہ میں بھی ایک قانونی کمیٹی بنائی گئی ہے۔ یہ اہم امور جمعیت علماء اسلام کے مرکزی مجلس شوریٰ کے اجلاس میں طے پائے۔ اور انہوں نے ملک کے تازہ سیاسی دینی صورتحال تحفظ حقوق نسواں سمیت اور مجلس عمل کے طرز عمل پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ جمعیت علماء اسلام نے تحفظ حقوق نسواں کے نام پر حدود اللہ کی تنسیخ کے لئے تازہ قانون سازی کو آئین سے غداری اور انحراف اور اللہ کے دین سے بھی بغاوت اس کے خلاف آئینی جدوجہد میں شریعت کورٹ اور سپریم کورٹ میں رٹ دائر کرنے کی تجویز زیر غور کی گئی۔ عامۃ المسلمین کو حقائق سے آگاہ کرانے کا فیصلہ کیا گیا۔ مجلس شوری نے محسوس کیا ہے کہ اسلامی اقدار قوانین واحکام توہین رسالت ایکٹ امتناع قادیانیت کے قوانین جیسے طے شدہ آئینی اور قانونی امور کو مغرب کے طرف سے منسوخ کرانے کا پروگرام ہے اور حکومت کے اس پر عمل درآمد ہونے کے واضح قرائن موجود ہیں۔ روشن خیالی کے نام پر اسلامی تہذیب وثقافت کو مٹا کر مغرب کی حیاء باختہ اور اوباش تہذیب کو مسلط کرنے کا عمل شروع کرادیا گیا ہے۔ اس بناء پر جمعیت علماء اسلام ملک کے نظریاتی اساس اور اسلامی تشخص کو بچانے کیلئے دین بچاؤ تحریک چلائے گی۔ اور اس سلسلہ میں قائد جمعیت مولانا سمیع الحق ملک کے تمام مکاتب فکر اور مسالک کے علماء قائدین اور چھوٹی بڑی جماعتوں سے رابطہ کریں گے اس سلسلہ میں ایک رابطہ کمیٹی بنائی گئی ہے جو بہت جلد کام شروع کر کے مولانا سمیع الحق کو رپورٹ دے گی۔ جمعیت علماء اسلام کی مجلس شوریٰ نے دینی

اقدار کی تباہی جمہوریت اور جمہوری اداروں کے مفلوج اور معطل ہونے اور حدود اللہ اور اسلامی قوانین کی تنسیخ اور تعطل کا سب سے بڑا ذمہ دار متحدہ مجلس عمل کی دوغلی اور منافقانہ پالیسیوں کو قرار دیا۔ جس نے دو صوبوں کی حکومت اور پارلیمنٹ کی اپوزیشن لیڈری کے لالچ میں از اول تا آخر نہایت شرمناک طرز عمل اختیار کیا اور آنکھیں بند کر کے ایل ایف او پر دستخط کئے۔ اور ملک کو سیکولر دینی ریاست بنانے کا راستہ ہموار کیا۔ اور چار سال سے قومی اسمبلی میں بیٹھتے ہوئے بھی اسلامی نظام اور امریکی تسلط کے خلاف کچھ بھی نہ منوایا۔ اور نہ آواز اٹھائی' حدود آرڈیننس کے تنسیخ کے وقت قومی اسمبلی میں پارلیمانی جدوجہد کے تمام طریقے تحاریک التواء تقاریر اور بل میں ترامیم کے سارے راستے یکسر نظر انداز کر دیئے جبکہ جمعیت علماء اسلام کے قائد مولانا سمیع الحق نے سینٹ میں اس بل کے زیر بحث آنے پر ضابطوں کے سارے تقاضے پورے کرائے اور سینٹ کے ریکارڈ پر ترامیم لا کر اتمام حجت کروا دیا۔ جمعیت علماء اسلام کے مجلس شوریٰ نے فیصلہ کیا ہے تحفظ حقوق نسواں اور اس جیسے دیگر اقدامات کے بارہ میں عنقریب ملک بھر کے تمام مکاتب فکر کے جید مفتیان کرام اور معتمد راسخ العقیدۃ علماء کے اجتماع اور مشاورت سے ان اقدامات اور ایسے اقدامات کرانے والوں کی شرعی حیثیت پر متفقہ اور اجماعی رائے کا اعلان کرے گی۔ اجلاس میں فیصلے ہوئے کہ تمام صوبوں میں تنظیمی امور کے لئے کمیٹی تشکیل دی جائے۔ ناراض جماعتی حضرات سے گفتگو کے لئے دعوتی کمیٹی تشکیل دی جائے۔ مرکزی اور صوبائی مجالس عاملہ کے دستور کے مطابق تکمیل کی جائے۔ چھوٹی دینی' سیاسی جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر لایا جائے۔ اجلاس میں عوام اور کارکنوں سے رابطہ کیلئے ایک مرکزی اور چار صوبائی کمیٹیاں بنائی گئیں۔ مرکزی کمیٹی مولانا مفتی حبیب الرحمان درخواستی' میاں محمد عارف ایڈووکیٹ' مولانا عبدالخالق مولانا سید محمد یوسف شاہ' مولانا حامد الحق حقانی اور مولانا ڈاکٹر قاسم محمود پر مشتمل ہوئی۔ جبکہ صوبہ پنجاب کی کمیٹی میں مولانا عبدالرؤف فاروقی' مولانا عبدالکریم نعمانی' مولانا قدرت اللہ عارف' شاہین احسان مغل اور مولانا محمد احمد محمودی شامل ہوں گے۔ صوبہ سرحد کیلئے مولانا حافظ حسین احمد' اکرام اللہ شاہ' مولانا میاں محمد عصمت شاہ' مولانا حامد الحق حقانی' اور مولانا صاحبزادہ عتیق الرحمٰن الہاشمی۔ صوبہ سندھ کیلئے مولانا محمد اسعد تھانوی' مولانا قاری عبدالسنان انور' مولانا محمد زکریا' مولانا حافظ محمد اکبر' مولانا عبدالواحد سواتی پر مشتمل ہوگی۔ صوبہ بلوچستان کیلئے رابطہ کمیٹی کے کنوینر نجم الدین درویش حافظ جمال عبدالناصر مولانا محمد شفیق دولت زئی مولانا ولی محمد کوئٹہ شامل ہوں گے۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام ضلع مانسہرہ کے امیر مولانا قاضی رفیق الرحمان قمر کی والدہ کی وفات ضلع صوابی کے ضلعی امیر مولانا میاں گل مرحوم اور محمد ادریس قریشی کی اچانک وفات پر فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت کی گئی۔